

## 12309 - یوم الجمعہ کی فضیلت

### سوال

آپ کونسے دن کو مقدس شمار کرتے ہیں، اور آپ کے لیے وہ ہفتہ وار چھٹی اور آرام اور عبادت کا دن ہے؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

یہ معلوم ہونا ضروری ہے کہ مسلمان کی ساری زندگی اللہ تعالیٰ کی عبادت ہے، اور اس کے لیے کوئی ایسا دن نہیں جو عبادت کے لیے خاص ہو، مسلمان شخص ہر وقت اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مشغول رہتا ہے، لیکن اللہ عزوجل نے اس امت ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت محمدیہ کے لیے ایک دن مخصوص کیا ہے، اور وہ ہفتہ کے ساتوں میں افضل ترین دن ہے جسے جمعہ کا دن کہا جاتا ہے، اس کی فضیلت میں کئی ایک احادیث آئی ہیں:

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"ہم سب سے آخری ہیں، اور روز قیامت سے آگے ہونگے، انہیں ہم سے قبل کتاب دی گئی اور ہم ان کے بعد، یہ وہ دن ہے جس میں انہوں نے اختلاف کیا، اللہ تعالیٰ نے اس میں ہمیں ہدایت دی، کل یہودیوں کا ہے، اور اس کے بعد والا عیسائیوں کے لیے"

صحیح بخاری الجمعة حدیث نمبر ( 487 ).

اور ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہی بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"سب سے بہترین دن جس میں سورج طلوع ہوتا ہے وہ جمعہ کا دن ہے، اس میں آدم علیہ السلام پیدا کیے گئے، اور اسی دن جنت میں داخل گئے، اور اسی دن اس سے نکالے گئے"

صحیح مسلم الجمعة حدیث نمبر ( 1410 ).

طارق بن شہاب بیان کرتے ہیں کہ ایک یہود نے عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا: اے امیر المومنین اگر ہم پر یہ آیت

# اسلام سوال و جواب

نگران اعلیٰ:  
شیخ محمد صالح المنجد

نازل ہوئی:

اليوم اكلمت لكم دينكم و اتممت عليكم نعمتي و رضيت لكم الاسلام دينا.

آج کے دن میں نے تمہارے لیے تمہارے دین کو مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت کو پورا کر دیا، اور تمہارے لیے اسلام کو دین ہونے پر راضی ہو گیا۔

ہم اس دن کو عید کا تہوار بنا لیتے، تو عمر رضی اللہ تعالیٰ کہنے لگے:

میں جانتا ہوں کہ یہ کس دن نازل ہوئی، یہ آیت یوم عرفہ میں جمعہ والے دن نازل ہوئی تھی"

صحیح بخاری کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة حدیث نمبر ( 6726 )۔

اس دن کے اجر و ثواب کے بیان کے متعلق یہ حدیث جسے مسلم رحمہ اللہ تعالیٰ نے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" نماز پنجگانہ اور جمعہ دوسرے جمعہ تک ان دونوں کے مابین گناہوں کا کفار ہے جب تک کبیرہ گناہ کا ارتکاب نہ کیا جائے "

صحیح مسلم کتاب الطہارۃ حدیث نمبر ( 342 )۔

اور ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جب جمعہ کا دن ہوتا ہے تو مسجد کے ہر دروازے پر فرشتے کھڑے ہو کر پہلے آنے والے کو پہلے لکھتے ہیں، اور جب امام بیٹھ جائے تو وہ اپنے رجسٹر لپیٹ کر ذکر سننے آ جاتے ہیں، سب سے پہلے آنے والا شخص اس کی طرح ہے جس نے اونٹ قربان کیا ہو، اور اس کے بعد اس کی طرح جس نے گائے قربان کی اور اس کے بعد جس نے مینڈھا قربان کیا ہے، پھر وہ جس نے مرغی قربان کی ہو پھر وہ جس نے انڈا قربان کیا ہو "

صحیح بخاری الجمعة حدیث نمبر ( 1416 )۔

ایک حدیث میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

# اسلام سوال و جواب

نگران اعلیٰ:  
شیخ محمد صالح المنجد

"تمہارا سب سے افضل ترین دن جمعہ کا دن ہے، اس میں آدم علیہ السلام پیدا کیے گئے، اسی میں فوت ہوئے، اور اس دن صور پھونکا جائے گا، اور اسی میں بے ہوشی طاری ہو گی، لہذا مجھ پر اس دن درود کثرت سے پڑھو، کیونکہ تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے"

صحابہ نے عرض کیا: ہمارا درود آپ پر کیسے پیش کیا جائیگا حالانکہ آپ تو مٹی ہو چکے ہونگے؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"یقیناً اللہ عزوجل نے زمین پر انبیاء کا جسم کھانا حرام کر رکھا ہے"

سن ابو دواد سنن نسائی، علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے صحیح الترغیب و الترهیب حدیث نمبر ( 659 ) میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

اور ایک حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"جس نے جمعہ کے روز غسل کیا اور غسل کروایا، اور صبح جلد آ کر آگے بیٹھا، اور چل کر آیا سوار نہ ہوا، اور امام کے قریب ہو کر خاموشی سے سنا اور لغو کام نہ کیا تو اسے ہر قدم کے بدلے اس کے مسنون روزے اور قیام کا اجر و ثواب حاصل ہوتا ہے"

مسند احمد، جامع ترمذی، علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے صحیح الترغیب و الترهیب حدیث نمبر ( 687 ) میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اس دن میں ایک ایسا وقت ہے جس میں انسان نماز ادا کر رہا ہو اور اللہ تعالیٰ سے جو بھی مانگے تو اللہ تعالیٰ اسے ضرور دیتا ہے، اور ہاتھ سے اس کے کم ہونے کا اشارہ کیا"

صحیح بخاری الجمعہ حدیث نمبر ( 883 )۔

انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جمعہ کے روز اس گھڑی کو تلاش کرو جس کی امید کی جاتی ہے کہ وہ جمعہ کے روز عصر سے لیکر غروب شمس

# اسلام سوال و جواب

نگران اعلیٰ:  
شیخ محمد صالح المنجد

کے درمیان ہو "

اسے ترمذی نے روایت کیا ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے صحیح الترغیب و الترهیب حدیث نمبر ( 700 ) میں صحیح قرار دیا ہے۔

واللہ اعلم .